

مغرب میں اسلام کی بڑھتی و ابھرتی طاقت اور امریکیوں کی توہین رسالت کے بعد توہین قرآن

امریکی ملعون پادری ٹیری جونز اور اس کے تیس گمراہ ساتھیوں نے اسلام اور قرآن حکیم کے خلاف اپنی دیرینہ عداوت کا ایک بار پھر بڑا شرمناک مظاہرہ کیا ہے۔ ان شیاطین نے انسانیت کو زبردستی سے روشناس کرنے والی رہنما کتاب کو ایک ڈرامے کے نتیجے میں چرچ میں جلادیا۔ اس سے قبل بھی اس مجبوط الحواس شخص نے قرآن جلانے کا اعلان کیا تھا لیکن اسے کچھ وقت کے لئے منع کر دیا گیا تھا اور ایک سوچی سمجھی سازش کے تحت دوبارہ اسے یہ موقع فراہم کیا گیا۔ اس خبیث عمل کے خلاف پورا عالم اسلام سراپا احتجاج بنا ہوا ہے۔ لیکن نام نہاد انسانی حقوق، مکالمہ بین المذاہب، مذہبی ہم آہنگی، روشن خیالی اور روداداری کا دعویدار امریکہ اس مجرم انسانیت کے خلاف کسی بھی قسم کی کاروائی کرنے سے انکاری ہے۔ دراصل مغرب اور عیسائیت کا بار بار توہین رسالت کرنا اور مسلمانوں کے مذہبی جذبات کیساتھ کھیلنا ان کی آزادی و خود مختاری کھلنا اور امن کے نام پر مسلمانوں کے خون کے چھینے اڑانا، نیورلڈ آرڈر کا بنیادی حصہ ہے۔ یہ لوگ وقتاً فوقتاً مسلمانوں کی غیرت و حمیت کے ٹیسٹ لیتے رہتے ہیں اور اپنے چمپے حبشہ باطن کا اظہار اس قسم کے اوجھے جھکنڈوں سے کرتے رہتے ہیں۔ ۔ ۔ ۔ نور خدا ہے کفر کی حرکت پہ خندہ زن پھونکوں سے یہ چراغ بجھایا نہ جائے گا

لیکن الحمد للہ آج چودہ سو سال بعد بھی اسلام صفحہ دہر پہ نہ صرف قائم و دائم ہے بلکہ روز بروز اس کی حقانیت اور اس کی عالمگیر حیثیت بڑھتی چلی جا رہی ہے گو کہ مسلمان عمل کے لحاظ سے کمزور ہوتا چلا جا رہا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ نا اہل حکمرانوں کی پالیسیوں کے باعث مسلم ممالک کی اقتصادی اور سیاسی حالت بھی کافی ابتری کی شکار ہوتی چلی جا رہی ہے لیکن دین اسلام کا آفاقی اور الہی پیغام شرق و غرب کے اندھیروں کو روشن کرتا ہوا اور امریکہ و یورپ کی مادیات اور لادینیت میں مدھوش انسانوں اور کفر و ضلال کے ہاتھوں سوئی ہوئی انسانیت کی قسمت کو نہ صرف جگا رہا ہے بلکہ یوں لگ رہا ہے کہ تاریخ ایک بار پھر اپنے آپ کو دوہراتا چاہتی ہے جب مسلمان عمل سے بے نیاز اور علم سے دور ہو گئے تھے تو نتیجتاً تاتاریوں نے انہیں روند ڈالا تھا اور پھر انہی تاتاریوں کی نئی پود اور نئی نسل سے اسلام کی دوبارہ ترقی اور غلبہ کی جدوجہد کا آغاز ہوا۔ یہاں پر بھی ایسا لگ رہا ہے کہ امریکہ اور مغرب جو مسلمانوں کے خلاف کئی صدیوں سے طبع آزمائی کر رہا ہے اور موجودہ بدقسمت عہد میں تو سارے عالم اسلام کے تمام نظامہائے حکومت، معاشرت، تہذیب و تمدن اور حکمران اس کے